

بسم الله الرحمن الرحيم

## بگلہ دیش میں القاعدہ بر صغیر کے مجاہدین کے ہاتھوں ملحد گستاخ رسول کا قتل

الحمد لله رب العالمين القائل: [إِنَّ الَّذِي يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا] والصلاة والسلام على رسول الله القائل: "والذي نفسي بيده، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ".

صلوات ربی وسلامہ علیہ وعلى آله وصحبه الطيبين الطاهرين.

أما بعد:

رب کریم، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ رب العزت کے دین کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کرنے والوں کی گندگی سے زمین کو پاک کرنے کے سلسلے کی اگلی کڑی کے طور پر جماعت قاعدۃ الجہاد بر صغیر میں آپ کے بھائیوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق، امیر محترم شیخ ابیمن الظواہری حفظہ اللہ کی ہدایات اور امیر القاعدہ بر صغیر مولانا ماسم عمر حفظہ اللہ کے احکامات کے مطابق بگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے امریکی شہری ملعون ”ابجھیت رائے“ کو جہنم واصل کر دیا۔ واللہ رب العالمین۔ ہم اس مبارک کارروائی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مسلم معاشروں میں لادینیت اور الحاد کے آخری علمبردار اور گستاخ کا بھی صفایا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

بلاشبہ یہ کارروائی اس پیغام کا اعادہ ہے جو جزیرۃ العرب میں جماعت قاعدۃ الجہاد کے ہمارے بھائیوں نے پیرس کی مبارک کارروائی کے ذریعے دیا۔ اور یہ امام مجدد شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی اس قسم کا عملی مظہر ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ: ”ہماری مائیں ہم پر روئیں اگر ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت نہ کریں۔“

اسی مناسبت سے ہم امت مسلمہ کو یہ خوشخبری بھی دیتے ہیں کہ رب کریم کے فضل اور احسان سے ملعون ابجھیت رائے سے پہلے القاعدہ بر صغیر کے میں آپ کے مجاہد بھائیوں نے دیگر متعدد دہریوں اور گستاخوں کا بھی صفایا کیا جن میں سے سرفہرست یہ ہیں:

1. ڈاکٹر اے کے ایم شفیع الاسلام (بگلہ دیش)

2. ڈاکٹر شکیل اوج (پاکستان)

3. انیقہ ناز (پاکستان)

اس سے پہلے فروری سنہ ۲۰۱۳ میں رجب حیدر ملعون کو بھی جماعت قاعدۃ الجہاد کے مجاہدین نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جہنم واصل کر کے کیفر کردار تک پہنچایا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں اسلام کے ان شیروں پر جنہوں نے امت کی جانب سے اس فرض کو ادا کیا اور اس عظیم مقصد کی خاطر اپنی روحوں اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ سوائے اللہ تو ان جانثاروں کو اس عظیم ہستی کے شفاعت اور جنت میں ان کے جوار سے محروم نہ فرمانا جس کی ناموس کی خاطر ان ابطال نے خود کو پیش کیا۔ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے جانشین ان سرفرو شوں سے ہم وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا:

أَفْلَحَتِ الْوَجُوهُ..... أَفْلَحَتِ الْوَجُوهُ..... أَفْلَحَتِ الْوَجُوهُ.

یہ چہرے کامیاب رہیں..... یہ چہرے کامیاب رہیں..... یہ چہرے کامیاب رہیں۔

سوائے امت اسلام!

آپ کے ان مجاہد بیٹوں نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے دین کی حرمت کے دفاع کا حق ادا کر دیا، سو آپ بھی اپنی نیک دعاؤں، مردان کار اور پاکیزہ اموال سے ان کی نصرت سے پیچھے نہ رہیں۔ کیا خیر ہے ایسی زندگی میں جس میں ہم اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اپنے دین کی حرمت کا دفاع بھی نہ کر سکیں؟ اور کیا خیر ہے ایسی زندگی میں جس میں سلمان رشدی جیسا ملعون اپنے برطانوی آقاؤں کی پناہ میں اور تسلیہ نسرین جیسی ملعون عورت اپنے ہندوستانی آقاؤں کی پناہ میں اب تک دندناتے پھرتے ہوں؟

[وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ]

وصلی اللہ علی النبی الکریم والحمد للہ رب العالمین

ادارہ التحاب، برصغیر

جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۳۶ ہجری (فروری ۲۰۱۵)